پارسائے عشق از مریم زیب

WWW.NOVELSCLUBB.COM

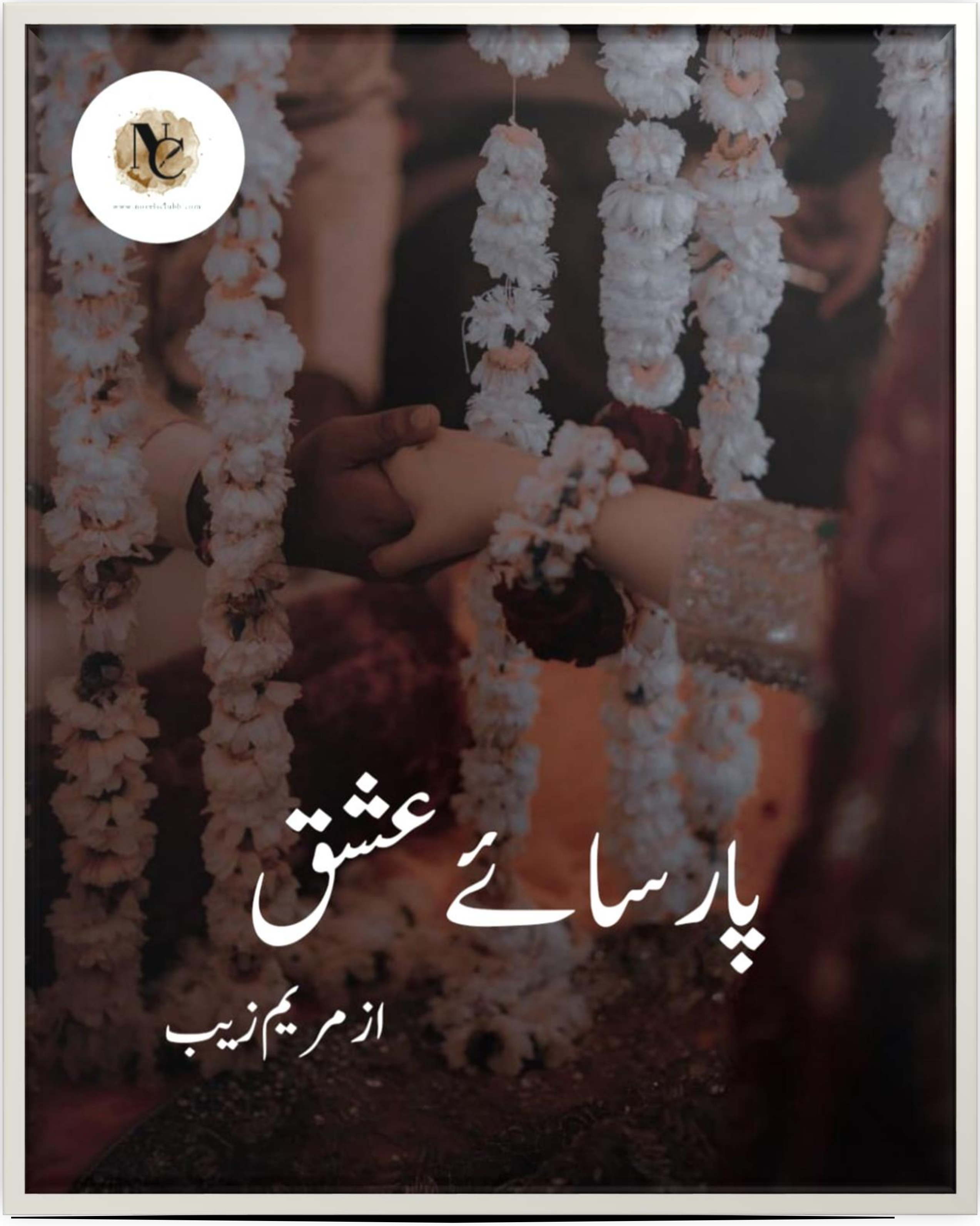

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

پارسائے عشق

از مریم زیب

www.novelsclubb.com

صبح صبح اس کی آنکھ جلد ہی کھل گئ۔دماغ ابھی بھی بھاری ہو رکھا تھا۔پچھلے گزرے تمام مناظر کسی فلم کی طرح اس کے دماغ میں چل رہے تھے۔آخر یہ ایک دم سے ہو کیسے گیا۔وہ ایک دم سے اس بھری دنیا میں اکیلی رہ گئی تھی۔یہ روشنیاں اور جھلملاہٹ مل کر بھی اس کی زندگی کا اندھیرا ختم نہیں کر پا رہے تھے۔یوں لگتا تھا ہر طرف اندھیرا چھایا ہوا ہے۔

وہ آہستہ سے اٹھتی لحاف پیچھے کرتی بیڈ سے اٹھ گئی۔بیڈ کی دوسری جانب دیکھا تو وہ لڑکی ابھی بھی سوئی ہوئی تھی۔اس کی سوتیلی بہن۔کتنے آرام اور سکون سے سو رہی تھی۔نہ کسی چیز کی پرواہ نہ ٹینشن۔نہ ہی کوئی محرومی تھی اس کی زندگی میں۔عزیز

www.novelsclubb.com

رشتے بھی کس قدر بڑی نعمت ہوتے ہیں ناں۔اسے اب احساس ہو رہا تھا۔اس نے کبھی بھی یہ احساس محسوس نہیں کیا تھا۔نہ اس نے کبھی ماں کو صحیح وقت دیا نہ بھائی کو۔باپ تو تھا ہی کوسوں دور۔

اس نے کبھی یہ چیز ایکسپیرئینس ہی نہیں کی تھی۔اب جب وقت آیا تھا تو سب دور ہو گئے تھے۔

وہ آہستگی سے بیڈ سے اٹھتی کھڑی ہو گئی۔بال ہاتھوں سے سمیٹ کر کندھے کے ایک جانب ڈالے۔اور کمرے کے ساتھ منسلک بالکنی میں جا کھڑی ہوئی۔پرندوں کی چہچہاہٹ چاروں جانب سے سنائی دے رہی تھی۔وہ پاکستان میں اپنی پہلی صبح محسوس کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

چاروں جانب نگاہ پھیرنے پر بھی اسے کوئی خاص شے نہ نظر آئی جو اس کی اداسی کو ختم کر سکتی ہو۔تھوڑی دیر کیلئے ہی سہی مگر اس کے دماغ کو اس غم سے دور کر سکتی ہو۔پوری رات وہ بوجھل رہی۔ٹھیک سے سو بھی نہ پائی اور اب آنکھ بھی جلد ہی

کھل گئی۔اس سے یہ ایک دن نہیں کٹا جا رہا تھا۔آخر وہ اپنی پوری زندگی اپنی ماں کے بغیر یہاں پاکستان میں کیسے گزارے گی۔وہ واپس چلی جائے گی۔۔۔ہاں۔یہاں اس کا تھا ہی کون۔جہاں تک ڈیڈ کی بات تھی تو وہ وہاں بھی آ کر اس سے مل جاتے تھے۔اب بھی مل ہی لیا کریں گے۔اس کے علاوہ ان دونوں کے درمیان کوئی خاص انسیت نہیں تھی۔

ہاں وہ صحیح معنوں میں اکیلی ہو کر رہ گئی تھی۔اس نے سرد آہ بھری اور اندر جانے کیلئے مڑی کہ اکراش اس کی جانب آئی۔صوفیہ وہیں رک گئی۔اکراش اسے دیکھ کر مسکرائی۔وہ مسکرا بھی نہ سکی۔

کیسی ہو؟"اکراش نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہوں۔"بغیر کسی احساسات کے جواب دیا گیا۔

رات کیسی گزری؟ کوئی پریشانی تو نہیں ہوئی؟" وہ شاید اس سے بات کر کے اسے بہلانا چاہتی تھی شاید ایسے ہی اس کا غم ہلکا ہو جائے۔

پریشانی؟" وہ یوں ہنسی جیسے اپنا ہی مزاق اڑا رہی ہوں۔"اب تو شاید یہی معمول رہے گا۔پریشانیاں تکلیفیں یہی نصیب میں آئیں گی۔"

"ایسی باتیں مت کرو۔ صبر کرو اللہ سب بہتر کرے گا۔

صبر؟ تم سب مجھے صبر کرنے کا کہہ رہے ہو؟ ہاں؟"اس کا ضبط جیسے ٹوٹ پڑا تھا۔ وہ چیخ پڑی تھی۔"میں صبر کروں؟ تم لوگ کیوں نہیں سمجھتے میں صبر نہیں کر سکتی۔ماں چلی گئی ہے مجھے چھوڑ کر۔میں کیسے صبر کروں۔ تمہیں کیا پتا تمہاری ماں تو تمہارے ساتھ ہے ناں۔تم اس دکھ کو کیا جانو ماں تو میری مری ہے ناں۔" وہ جیسے آپے سے باہر ہو گئی تھی۔

اکراش نے اسے تھام کر چپ کروانا چاہا۔اور پکڑ کر لاتے ہوئی بیڈ پر بٹھایا۔اور اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔اپنا بازو اس کے کمرے پہ رکھا اور اس کے سر کو اپنے ساتھ ٹکایا۔

صوفیہ اب اس کے ساتھ لگ کر روئے جا رہی تھی۔اکراش نے رونے دیا۔ غم چھوٹا نہ تھا وہ اتنے جلدی سنبھل بھی نہ پاتی۔کافی دیر رونے کے بعد جب وہ کچھ سنبھلی تو اس سے الگ ہو گئی۔

اکراش نے اس کے چہرے پہ آئے آنسوؤں کو اپنے ہاتھوں سے صاف کیا۔اور اس کا چہرہ تھام کر اپنی طرف کیا۔

"میں مانتی ہوں جو سب کچھ بھی تمہارے ساتھ ہوا۔لیکن اس میں کسی کا قصور تو نہیں ہے ناں۔جو ہونا تھا ہو گیا۔اب مزید اس سب کو لے کر رونا کوئی عقلمندی نہیں ہے۔" وہ واقعی بہن ہونے کا ثبوت دے رہی تھی۔وہ واقعی اس کا غم بانٹ رہی تھی۔مگر فلحال اس کا غم ہلکا نہیں ہو رہا تھا۔

تم ایسا کیوں کہہ رہی ہو تم نے اپنے ماں کو کھو دیا۔ میری ماں تمہاری ماں ہیں۔ میں" تمہاری بہن ہوں۔ بابا بھی ہم سب کے ساتھ ہیں۔ تم نے اگر اپنے پرانے رشتے کھوئے ہیں تو نئے رشتے بھی تو تمہارے مقدر میں آئے ہیں ناں۔ مجھے دیکھو مجھے جب تمہارے متعلق معلوم ہوا تھا تو میں کتنی خوش تھی کہ مجھے میری بہن مل گئی ہے۔ مجھے کتنا اشتیاق تھا تم سے ملنے کا۔ مگر میں نے ان حالات کی توقع نہیں کی تھی "کہ ہم ایسے ملیں گے۔ مگر نصیب میں یہی تھا۔

صوفیہ اب خاموشی سے اس کو سن رہی تھی۔ وہ دیکھ رہی تھی کیا یہ وہی بہن ہے ہے جس کے متعلق جولیا نے اسے بتایا تھا۔ کہ یہ صرف تمہاری باپ کی پراپرٹی کی وجہ سے ان کے ساتھ ہیں۔ اس کی ماں بھی اور وہ دونوں اسحاق کو پیرس نہیں آنے دے رہیں۔ ورنہ وہ تو کب کے آچکے ہوتے۔ یہ ہمیشہ سے کھیل کھیلتی آئی ہیں۔ یہ چاہتی ہی نہیں ہم سب ایک ساتھ ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ تو کوئی اور ہی لگ رہی تھی۔ سمجھدار سلجھی ہوئی۔اسے وہ بالکل بھی ویسی نہ لگی جیسا جولیا نے اس کا نقشہ اس کے سامنے کھینچ رکھا تھا۔وہ کسی بڑی بہن کی طرح اس کو سمجھا رہی تھی۔

اچھا چلو اب فریش ہو جاؤ پھر ساتھ مل کر ناشتہ کرتے ہیں اور میں نے بہت ساری" باتیں بھی کرنی ہیں تم سے۔"اس نے اس کے چہرے سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے گرمجوشی سے کہا۔صوفیہ نے بس سر ہلا دیا۔

پھر وہ اٹھ کر واش روم کی جانب چل دی۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆

آج پراجیکٹ جمع کروانا تھا۔ مگر صوفیہ ساتھ نہیں تھی۔اس لیے یہی تہہ ہوا کہ وہ دونوں اکیلے ہی مل کر پریزنٹیشن دے دیں گے۔سب کچھ مکمل ہو گیا تھا۔وہ لوگ اب یونی سے نکل رہے تھے۔اس کا دن آج بالکل بھی اچھا نہیں گزرا تھا۔بلاوجہ کی اداسی اس کے دل ودماغ پر چھائی ہوئی تھی۔نارمل اوقات میں بھی وہ کم ہی مسکراتا تھا مگر آج تو مسکراہٹ اس کے ہونٹوں کو چھو کر بھی نہیں گزری تھی۔پریزنٹیشن بھی اچھی دے دی تھی۔پراجیکٹ بھی ایک دم پرفیکٹ تھا۔ہمیشہ کی طرح پروفیسر نے آج بھی اس کی تعریف کی تھی مگر اسے کوئی بھی چیز خوشی نہیں دے رہی تھی۔ہر شے اس کو نامکمل سی لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

شیری اس کی حالت کو دیکھتے اسے فلیٹ کی جگہ لے جانے کی بجائے کہیں اور گھومانے کا سوچ رہا تھا۔اس لئے اسے وہ ایک ایسی جگہ لے آیا جہاں پہ ایک بڑا سا ریسٹورنٹ ٹائپ کا کچھ تھا۔سامنے سمندر تھا اور ریسٹورنٹ کی ایک جگہ اس جانب کھلتی تھی۔سامنے جنگلہ لکڑی سے ہی بنایا گیا تھا۔اور جگہ جگہ ٹیبل اور کرسیاں لگی

ہوئی تھیں۔جہاں پہلے سے ہی کافی لوگ موجود اپنے کھانے اور وہاں کے منظر سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔

سمندر قریب ہونے کی وجہ سے ہوائیں کافی چل رہی تھیں۔بالائی سطح پر ہونے کی وجہ سے سمندر کی لہریں ساحل پر ٹکراتی ہوئیں دکھائی دے رہی تھیں۔وہ دونوں چلتے ہوئے بالکل آخر میں جا کر بیٹھے جہاں سے سارا سمندر صاف دکھائی دے رہا تھا۔کئی لوگ نیچے ساحل پہ بھی موجود تھے۔وہ لوگ جہاں بیٹھے تھے وہاں بھی ہوا تیزی سے چل رہی تھی۔جس سے ان کے کپڑے پھڑ پھڑا رہے تھے۔

مکرم چپ چاپ چلتا ہوا اپنی جگہ پہ بیٹھا۔موبائل،ریسٹ واچ،والٹ سامنے میز پر رکھا۔اور ٹانگ پر ٹانگ رکھ کے سمندر کی لہروں کو ساحل سے ٹکراتے ہوئے دیکھنے لگا۔اس کے اندر کا بھی کچھ یہی حال تھا۔یوں جیسے کوئی کچھ پل کو آرہا ہے اور پھر چھوڑ کر میلوں دور جارہا ہے جیسے ملاقات کے آثار ناممکن دکھائی دے رہے ہوں۔

شیری کچھ پل تو خاموشی سے اس کو دیکھتا رہا شاید اب کچھ بولے مگر وہ مکمل خاموشی سے بیٹھا ہوا تھا جیسے زبان ہی نہ ہو۔

یار تو اتنا ہی اداس ہے تو اس کو کال کر لے ناں۔"بلآخر اس کو منہ کھولنا ہی پڑا۔" کیونکہ وہ تو خاموشی کا لبادہ اوڑھے ہوئے تھا۔

کس کو؟"آہستہ سے پوچھا گیا۔

جس کی وجہ سے اداس بیٹھا ہوا ہے یار۔کیا ہو گیا ہے تجھے۔"وہ اب سچ مچ چڑنے والا ہو گیا تھا۔یونی میں بھی اس نے صحیح سے بات نہیں کی تھی اور نہ اب بول رہا تھا۔

کچھ نہیں ہوا۔چل اٹھ گھر چلتے ہیں۔"اس نے والٹ اور موبائل اٹھانا چاہا۔شیری نے اسے وہیں روک دیا۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر بیٹھ کے یہاں دل ہلکا کرلے پھر چلتے ہیں گھر۔وہاں جا کے کرنا کیا ہے۔ تو اپنے کمرے میں گھس جائے گا اور میں اپنے میں۔بات تو تو ویسے بھی نہیں کرے "گا۔اس لئے بیٹھ جا تھوڑی دیر۔

"ٹھیک ہے مگر اس سب کے دوران تو نہیں بولے گا۔

بالکل بھی نہیں بولوں گا۔"اس نے بھرپور سعادت مندی سے کہا۔

اچھا کچھ آرڈر تو کرلے۔مجھے بھوک لگ رہی ہے۔"اپنے تھوڑی دیر پہلے کہے" جانے والے موقف پہ وہ نہ ٹھہرا۔شیری تھا وہ کیسے ٹھہر جاتا۔

بھوک زیادہ عزیز تھی اسے۔

www.novelsclubb.com

شیری میں تم سے آخری دفعہ کہہ رہا ہوں خاموش ہو کے بیٹھ جاؤ ورنہ تمہیں یہی چھوڑ کر چلا جاؤں گا میں۔"وہ اب سچ مچ جانے کو تیار تھا۔

اچھا اچھا نہیں بولتا تم بیٹھو آرام سے۔میں خود ہی آرڈر کر لیتا ہوں۔لیکن میں اپنا کھانا بالکل بھی نہیں دوں گا تمہیں۔اور اگر تمہیں بھوک لگی ہوئی تو منگوا لینا مگر میں۔۔۔"اس کی بات کے درمیان سے ہی مکرم نے اپنی چیزیں ٹیبل پر سے اٹھائیں اور تیزی سے وہاں سے نکل گیا۔شیری کا منہ کھل گیا۔اب ایسا بھی کچھ نہیں کہا تھا میں نے۔خاموش ہی تو تھا۔

وہ مکرم کے پیچھے نہیں گیا تھا۔یقیناکار وہ لے گیا ہو گا اب ٹیکسی کر کے ہی گھر جانا تھا اس نے۔سو کھانا کھا کر ہی جانے کا ارادہ باندھا۔اس کے پیچھے بھوکا تھوڑی مر سکتا ہے وہ۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆

آج چھٹی کا دن تھا تو وہ گھر پہ ہی تھی۔ اگر چھٹی نہ بھی ہوتی وہ تب بھی کر لیتی کیونکہ اسے اپنی نئی بہن کے ساتھ وقت گزارنا تھا۔ وہ جاننا چاہتی تھی بہن ہونے کا احساس کیا ہوتا ہے۔ بہنوں کی صحبت میں رہ کر انسان کیا محسوس کرتا ہے۔ آج تک وہ اس چیز سے محروم رہی تھی۔ مگر اب وہ ان لمحوں کو گنوانا نہیں چاہتی تھی۔

ناشتے کی ٹیبل پر سب ہی موجود تھے۔ صوفیہ بس سامنے رکھی پلیٹ کو گھور رہی تھی۔ ناشتہ شاید کوئی بھی نہیں کر رہا تھا۔ سب کے درمیان ایک غیر معمولی سی خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ الفاظ ڈھونڈے جا رہے تھے کہ کیسے اس خاموشی کو توڑا جائے۔

سب اپنی اپنی جگہ ہی آکورڈ ہو رہے تھے۔ مگر صوفیہ بغیر کسی احساس اور تاثرات کے بیٹھی تھی۔ یوں جیسے وہ اس ماحول کا حصہ ہی نہ ہو۔ اس کے ارد گرد جیسے کوئی موجود نہ ہو۔ بس وہ ہے اور اس کے اندر باہر خاموشی اور تنگ کر دینے والا اندھیرا۔

www.novelsclubb.com

ناشتہ کرو صوفیہ تم رات کو بھی کچھ کھائے بغیر سو گئی تھی۔" آخر کار اکراش نے ہی ہمت کی۔ سب صوفیہ کو دیکھنے لگے۔

مگر وہ کسی غیر مری نقطے پر نظر ٹکائے بیٹھی تھی۔ وہ ہلی تک نہ تھی۔ شاید اتنی کھوئی تھی کہ آواز اس کی سماعت تک بھی نہ پہنچی۔

اکراش نے اسے ہاتھ سے جھنجھوڑا۔ صوفیہ ایک دم سے ہوش میں آئی اور اس کی جانب یوں دیکھا جیسے پوچھ رہی ہو کیا ہوا۔

ناشتہ کرو صوفیہ کدھر کھوئی ہوئی ہو؟" اکراش نے دھیرے سے کہا۔

وہ اثبات میں سر ہلا کر کھانا شروع ہوئی۔ اکراش نے سکون کا سانس لیا اور ناشتہ کرنے لگی۔ باقی سب بھی اپنی اپنی پلیٹ کی طرف متوجہ ہوئے۔

www.novelsclubb.com

ناشتہ کرنے کے بعد وہ اسے اپنے کمرے میں لے آئی۔ سامان وہ جلدی میں اپنے ساتھ لائی نہیں تھی اسی لئے فلحال وہ اکراش کے کپڑوں میں ہی ملبوس تھی۔

شام کو ہم لوگ چلیں گے شاپنگ کرنے تم اپنا ضروری سامان وغیرہ کے لینا جو کچھ بھی چاہیے ہوا۔"

ہمم"اس نے بے دھیانی سے کہا۔اکراش نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔

دیکھو صوفیہ اب سب ایسا ساری زندگی تو نہیں چل سکتا ناں۔ تمہیں خود کو سنبھالنا چاہیے۔ابھی تو بہت زندگی باقی ہے بہت سی چیزیں مزید فیس کرنی ہیں تمہیں۔"

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی۔صوفیہ نے اس کی جانب دیکھا اسے ہلکا سا پچھتاوا ہوا کہ وہ اس کی وجہ سے پریشان تھی۔اسی خفت کو دور کرنے کیلیئے وہ مسکرا دی۔

اکراش کی جان میں جان آئی۔

پھر وہ وہاں بیٹھ کر اسے اپنے بچپن کی تصویریں دکھانے لگی۔اسحاق صاحب کو سب کے ساتھ دیکھ کر صوفیہ کو پھر سے اداسی نے گھیرا۔اکراش نے محسوس کیا تو البم بند کر دیا۔اب وہ اس سے اس کے متعلق پوچھنے لگی اس کے دوست رشتہ دار وغیرہ۔

دوستوں کا ذکر کرتے ہوئے اسے مکرم اور شیری یاد آئے۔اسے یاد آیا یہاں آنے کے بعد تو ان سے رابطہ ہی نہیں کیا۔کیا سوچتے ہوں گے وہ بھی۔اس نے اکراش سے کہا شام کو اس نے فون بھی لینا ہے وہ رضامند ہو گئی۔

پھر اکراش اسے اپنے دوستوں کے متعلق بتانے لگی۔راحت کی حرکتوں پر صوفیہ کو بھی ہنسی آئی۔اسے ہنستا دیکھ کر اکراش نے پکا ارادہ باندھ لیا اسے یونی لے جانے کا۔ یقیناً وہ بہت جلد اس ٹراما سے نکل آئے گی اگر جو وہ سب کے ساتھ ہنسی میلے میں رہی۔

www.novelsclubb.com

شام کے وقت اجازت لے کر وہ دونوں اکیلے ہی شاپنگ کیلئے آ گئیں۔ ساری شاپنگ اکراش نے خود کی۔ صوفیہ بس بے دلی سے چیزوں کو دیکھ رہی تھی۔ اسے کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ جو چیز اکراش پکڑ کر اس کے پاس لاتی اور اس سے اس کی مرضی پوچھتی تو وہ بس اثبات میں سر ہلا دیتی۔ مال میں اتنی گہما گہمی دیکھ کر بھی اسے ہر چیز بے رنگ اور سکوت میں نظر آئی۔

کافی شاپنگ کرنے کے بعد وہ اسے کسی ریسٹورنٹ لے آئی۔ اکراش اس کی مرضی جاننا چاہ رہی تھی۔ شاید دیسی کھانا وہ نا کھا پائے مگر اس نے وہ بھی اکراش کی مرضی پر چھوڑ دیا۔ مجبوراً پھر اسے اپنی مرضی کا ہی منگوانا پڑا۔

مگر خلاف توقع صوفیہ بہت آرام سے کھانا کھا رہی تھی۔ کھانا ختم کرنے کے بعد وہ آگے پیچھے دیکھنے لگی۔ شاید ماحول کو محسوس کرنا چاہ رہی تھی۔ بلآخر وہ پاکستان آ ہی گئی تھی۔ یہاں رہنے میں اسے دقت ضرور ہونی تھی مگر وقت کے ساتھ ساتھ وہ ضرور یہاں ایڈجسٹ کو جاتی۔

www.novelsclubb.com

کیا تم میرے ساتھ میری یونی چلنا پسند کرو گی؟"اکراش ٹشو پیپر سے ہونٹ تھپتھپاتے ہوئے اس سے پوچھ رہی تھی۔

"کس لئے؟

ایسے ہی۔دل ہلکا ہو جائے گا تمہارا۔میری فرینڈز بھی تم سے مل کر خوش ہوں گی۔"

"میرا فلحال دل نہیں ہے کسی بھی چیز میں مجھے نہیں پتا۔

کل چل کے دیکھ لو۔اگر کچھ اچھا نہ لگا تو ہم لوگ واپس آجائیں گے۔آگے مرضی تمہاری۔"

ٹھیک ہے۔"مختصر سا جواب دے کر وہ پھر سے نظریں آگے پیچھے گھمانے لگی۔خالی نظروں سے آتے جاتے لوگوں کو دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

دنیا میں کہیں بھی سکوت نہیں۔ ہر چیز حرکت کرتے ہوئے دکھائی دیتی ہے۔ ہر کسی کو اپنا اپنا کام کرنا ہوتا ہے۔ ہر کوئی اپنے کام کی تشکیل کیلئے جدوجہد کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اس سب میں انسان ذہنی سکون کو بہت پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔ کسی مشین کی طرح لگے رہتے ہیں، زندگی کو آسائشوں سے بھرتے رہتے ہیں۔ ساری عمر ساری جوانی کام کرنے میں گزار دیتے ہیں۔ بغیر صحت کی پرواہ کئے۔ دن رات ایک کر کے ہر چیز اپنی مٹھی میں کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔

اور جب ان چیزوں کا ثمر لینے کا وقت آتا ہے تب شاید وقت واقعی کافی بیت چکا ہوتا ہے۔ بوڑھی آنکھیں دنیا کو دھندلا دھندلا دیکھتی ہیں۔ صحت اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ وہ پسند کی چیز کھا سکیں۔ کئی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ جو پیسہ کماتے کماتے اک زمانہ گزر جاتا ہے وہ بھی کسی کام نہیں آتا۔ اور اس عمر میں ذہنی یادداشت کتنی کمزور ہو جاتی ہے۔ مگر پھر بھی جوانی کے گناہ اور عذاب ہمیشہ یاد رہتے ہیں۔ پچھتاوا ایسے گھیر لیتا ہے انسان کو جیسے قبر میں پہنچا کر ہی دم لے گا۔

www.novelsclubb.com

انسان واقعی ناقص العقل ہے۔ جس چیز پر دھیان دینا چاہیے اسے بھلا کر اپنی خواہشات کی تکمیل کے پیچھے پڑا رہتا ہے۔ صبح سے لے کر شام تک انسان کی زندگی گھڑی کی سوئیوں میں قید ہو کر رہ جاتی ہے۔ نہ رشتوں کو وقت دیا جاتا ہے نہ خود کیلئے وقت نکلتا ہے۔ بس دنیاداری کو ہی لے کر جیتے ہیں۔

سوچوں میں گم کافی دیر سے بیٹھی رہتی اگر جو اکراش اسے جھنجھوڑتی نہ۔

آئسکریم کھانے چلیں؟ کچھ میٹھا بھی تو ہونا چاہیے ناں۔" اس نے اسے خوش دلی سے آفر کرتے ہوئے کہا۔

نہیں میرا دل نہیں ہے۔ بس اب گھر چلتے ہیں۔" آفر بھی بڑی خوش اسلوبی سے رد کر دی گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

اکراش نے کندھے اچکا دیے۔

چلو پھر چلتے ہیں۔" دونوں ایک ساتھ ریسٹورنٹ سے باہر نکل ائیں۔

کل میں اپنے ساتھ ایک مہمان کو لا رہی ہوں تیار رہنا سب۔اور راحت مہربانی کر

"کے اس کے سامنے کوئی الٹی سیدھی حرکت مت کرنا۔

میسج ٹائپ کر کے اس نے واٹس ایپ گروپ میں سینڈ کر دیا۔جوابا راحت کا ہنستا ہوا

ایموجی آیا۔مطلب کوئی نہ کوئی حرکت ضرور کرے گی یہ۔

ویسے کون ہے یہ؟"ایک اور میسج آیا۔

"سرپرائز ہے کل ہی بتاؤں گی۔

کہیں تم اپنے بوائے فرینڈ کو تو نہیں لا رہی کل؟"ساتھ ہی حیران ہوتا ہوا ایموجی آیا

تھا۔اکراش کی ہنسی چھوٹی۔

لڑکی ہے وہ۔"مختصر سا جواب گیا۔

www.novelsclubb.com

توپھر کیا سرپرائز ہوا میرے لیے ہونہہ۔"منہ ٹیڑھا ہوا۔

توبہ ہے راحت تمہیں اس کا ویلکم کرنا چاہئے۔"حجاب بھی آنلائن تھی شاید اس وقت۔

ہاں توکل کروں گی ناں سواگت۔آنے تو دو اسے۔"شیطانی مسکراہٹ والا ایموجی بھی ساتھ ہی چپکا ہوا آیا تھا۔

راحت میں تمہیں سمجھا رہی ہوں کوئی الٹی سیدھی حرکت مت کرنا اس کے ساتھ۔"اکراش نے اسے تنبیہ کی۔

تم ٹینشن مت لو میں دیکھ لوں گی اسے۔"منت کا دم دار میسج آیا۔اکراش پرسکوں ہو گئی۔کیونکہ راحت اس سے تھوڑی بہت ڈرتی تھی۔اس کی شخصیت کی وجہ سے اس پر رعب جما رہتا تھا۔وہ اس کی آرام سے بے عزتی کر دیتی تھی۔اور ڈر کے مارے وہ کچھ کہتی بھی نہیں تھی۔

اس کے بعد راحت کا کوئی میسج نہ آیا۔ بلکہ آف لائن ہی ہو گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

اسے بس اتنا محسوس ہوا کہ کوئی اسے جھنجھوڑنے کے ساتھ ساتھ اس کا نام بھی پکار رہا ہے۔ پہلے تو یہی خیال کیا کہ شاید یہ ایک خواب ہے مگر پھر دماغ نے آہستہ آہستہ نیند کی گرہیں کھولنا شروع کیں تو وہ بھی حال میں آنا شروع ہوئی۔ مندی مندی سی آنکھیں کھولیں اور دائیں جانب دیکھا۔ اکراش اس کے اوپر جھک کر اسے اٹھانے کی تگ ودو میں لگی ہوئی تھی۔

اسے آنکھیں کھولتا دیکھ کر پیچھے ہوئی اور اسے دیکھنے لگی۔ صوفیہ نے جمائی لیتے ہوئے منہ پہ ہاتھ رکھا اور اٹھ بیٹھی۔ اور دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے آنکھیں ملی اور پورے طریقے سے کھولیں۔

صوفیہ کتنا سوتی ہو یار۔ بتایا بھی تھا آج یونی جانا ہے پھر بھی نہیں اٹھ رہیں تم۔ جلدی کرو اب دیر ہو رہی ہے۔" وہ اسے کہتی ساتھ ساتھ عجلت میں بستر بھی صحیح کر رہی تھی۔

سانس لے لوں میں پہلے تھوڑا سا؟" اس نے برا مناتے ہوئے کہا۔

"نہیں یونی جا کے لے لینا جو بھی لینا ہوا ابھی اٹھو فوراً اور تیار ہو کے آؤ۔

وہ اسے دونوں کندھوں سے پکڑتی واشروم کی جانب دھکیل رہی تھی۔ صوفیہ چپ چاپ چلی گئی۔ ایسے تو وہ بھی جان نہیں چھوڑے گی۔

دس منٹ بعد وہ پھر سے اس کے پاس پہنچ گئی تھی اور دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی۔

تم پھر سو گئیں کیا اندر؟ اللہ۔ صوفیہ میں تمہارا کیا کروں۔" وہ اب جھنجھلا گئی تھی کیونکہ یونی سے لیٹ ہو رہی تھی اور اسے کچھ اس وجہ سے بھی جلدی تھی کیونکہ وہ صوفیہ کو سب سے ملوانا چاہتی تھی۔

کھٹک کے ساتھ دروازہ کھلا اور وہ نکھری نکھری سی باہر نکلی۔ بالوں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔اور وہ ہاتھ میں تولیہ پکڑے انھیں سوکھا رہی تھی۔ اکراش نے اس کے ہاتھ سے تولیہ کھینچ کے ایک طرف پھینکا اور اسے پکڑ کے ڈریسنگ کے سامنے بٹھایا۔اور ڈرائیر نکال کے اسے تھمایا۔ساتھ ہی ساتھ اس کا ہلکا ہلکا میک اپ کرنے لگی۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ لوگ نیچے ناشتے کی ٹیبل پہ موجود تھے۔ صوفیہ کی ابھی تک اسحاق صاحب سے کوئی تسلی سے بات نہیں ہوئی تھی۔ بس ہوں ہاں اور جی نہیں سے کام چل رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ناشتے کے بعد اسحاق صاحب انھیں یونی ڈراپ کر کے چلے گئے۔اکراش اس کا ہاتھ تھامے آگے بڑھتے ہوئے پر جوش دکھائی دے رہی تھی۔ تھوڑا سا ہی چلنے کے بعد اسے وہ تینوں اس کی جانب دیکھتیں نظر آگئیں۔وہ اب اسے اپنے ساتھ تقریباً کھینچتے ہوئے لے جا رہی تھی۔

قریب پہنچتے ہی اس نے سلام کیا۔صوفیہ بھی ہاتھ آگے بڑھا کر سب کے ساتھ سلام کر رہی تھی۔

راحت نے توقع کے عین مطابق گلا پھاڑا اور زور سے بولی۔

ہاؤ پریٹی یو آر۔"وہ اسے واقعی میں پسند آگئی تھی۔آتی بھی کیوں نہ وہ تھی ہی اتنی پیاری۔

www.novelsclubb.com

میں سن سکتی ہوں آپ آرام سے بول سکتیں ہیں۔"اس کی بات پہ سب کھلکھلائیں۔

اوہ سوری سوری میں ناں زرا ایکسائیٹمنٹ میں لاؤڈ ہو جاتی ہوں۔" اس نے کھسیانے انداز میں کہا۔

"آج کی کلاس ہم۔۔۔

بالکل بھی نہیں ہم کلاس کسی صورت نہیں چھوڑیں گے۔" اس سے پہلے راحت کچھ کہتی منت نے سختی سے ٹوکا۔ وہ منہ بنا کر چپ ہو گی۔

یار مہمان آئی ہے ہماری۔ ہم کیا کمپنی بھی نہ دیں اسے۔" اس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

مہمان کو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ میں تم لوگوں کے ساتھ کلاس میں بیٹھ سکتی ہوں۔" صوفیہ بولی۔

www.novelsclubb.com

لو جی یہ بھی پڑھا کو نکلی۔ میں کدھر جاؤں پھر۔" راحت نے احتجاج کیا۔

"کلاس میں۔

صوفیہ پہلی دفعہ پاکستان میں موجود کوئی یونی دیکھ رہی تھی۔ کیونکہ وہ اس سے پہلے کبھی یہاں آئی جو نہیں تھی۔اسے اچھا لگا سب دیکھ کر۔ تھوڑا مختلف تو تھا وہاں سے مگر اسے یہاں بھی سب بہتر ہی لگا۔

کلاس لینے کے بعد وہ لوگ اپنی جگہ مخصوص درخت کے نیچے آ ٹکیں۔ دوسری کلاس ان کی فری تھی۔تب تک وہ یہاں باتیں کر سکتی تھیں۔

یار اب تو تعارف کروا دو اس کا۔ کلاس میں بھی تم لوگوں نے بولنے نہیں دیا۔

میرے پیٹ میں مروڑ اٹھ رہے ہیں۔" راحت کا صبر اب بس اتنا ہی تھا۔

www.novelsclubb.com

میری بہن ہے یہ۔ پیرس سے آئی ہے اب ہمارے ساتھ رہے گی ہمیشہ۔""""

اکراش نے اس کے مڑوڑ ختم کرنے چاہے۔ مگر ختم ہونے کی بجائے وہ مزید بڑھ گئے۔

ہیییں۔۔ یہ تمہاری بہن کہاں سے آئی؟ تم تو اکیلی بہن نہیں تھی؟ کہیں انکل کی کوئی پرانی شادی تو نہیں نکل آئی اور وہاں سے ان کی یہ بیٹی ہو گی۔ کیا ایسا تو نہیں ہے۔ یا پھر انکل نے نئی بیٹی ایڈاپٹ تو نہیں کر لی کیونکہ تم تو ویسے بھی کسی کام کی نہیں ہو۔ اور یا پھر ہو سکتا ہے انکل۔۔"

راحت۔۔۔ تمہارا پہلا اندازہ بالکل ٹھیک ہے۔" اس سے پہلے وہ اسے کسی اور کی ہی اولاد بنا دیتی اکراش نے اس کی تصحیح کی۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب میری اوور تھنکنگ کام کر گئی۔" وہ خوشی سے چلائی۔

صوفیہ نے بے اختیار ہاتھ اپنے کانوں پہ رکھ دیے۔ راحت نے اس کی جانب دیکھا۔ یہ کوئی زیادہ ہی نازک ہے تو۔ اب سے اونچا نہ بولنے کی اس نے ٹھانی۔ اس کا واقعی اسپیکر بہت اونچا تھا۔

اور دونوں ہاتھ اٹھا کر اشارے سے معذرت کی۔

میرے بھائی بھی پیرس میں ہوتے ہیں۔ وہاں پڑھائی کے سلسلے سے گئے ہیں۔" منت اب صوفیہ سے مخاطب تھی۔

اوہ اچھا۔ آپ نہیں بولتیں کیا؟" وہ حجاب کو دیکھ کے کہہ رہی تھی۔ کیونکہ وہ جب سے وہاں تھی وہ نہیں بولی تھی۔ اور صوفیہ بھی آہستہ آہستہ گھل مل رہی تھی۔

اپ کو نہیں پتا یہ گونگی ہے۔" راحت نے حجاب کے بولنے سے پہلے ہی حیران ہوتے ہوئے جواب۔

اوہ سوری مجھے پتا نہیں تھا۔" صوفیہ نے فوراً معذرت کی۔ راحت کا قہقہہ گونجا۔

ساتھ ہی اکراش کا مکا بھی پڑا اسے۔ دانت فوراً اندر ہوئے اس کے۔

جھوٹ بول رہی ہے ایسا کچھ نہیں ہے۔ وہ بس تھوڑی خاموش طبع کی مالک ہے۔"

اکراش نے صوفیہ سے کہا۔ اس نے جواباً سر اثبات میں ہلا دیا۔

کیسی ہیں آپ؟" حجاب نے مسکرا کر صوفیہ سے پوچھا۔

اتنی پیاری تو ہے نظر نہیں آرہا کیا۔" راحت عادت سے مجبور ہو کر بولی۔

میں بول لوں؟ اگر آپ کی اجازت ہو تو۔" صوفیہ نے بھرپور طنزیہ لہجہ اپناتے ہوئے پوچھا۔ سب ایک دم مسکرا دیں۔ چلو کوئی تو اس کی ٹکر کی آئی۔

جی جی بولیں۔ اور کوئی اتنی پیاری نہیں ہیں آپ میں نے ویسے ہی کہا تھا۔" راحت نے جواب دیا۔ اسے بالکل بھی اچھا نہیں لگا تھا سب اسے چھوڑ کر اس نئی مہمان

www.novelsclubb.com

سے بات کررہے تھے۔اس کی تو بس یہی خواہش تھی بس وہ بولتی رہے اور سب سنتے رہیں مگر یہاں وہ بول رہی تھی اور اسے سننا پڑرہا تھا۔

شکریہ۔"صوفیہ نے اس کی دوسری بات کو اگنور کرتے ہوئے پہلی کا جواب دیا۔

راحت نے ناک سکڑ کر منہ ہی پھیر لیا۔اکراش کو ہنسی آنے لگی۔ایک طرف بہن تھی اور ایک طرف دوست۔اب مزہ آنے والا تھا۔

میں بالکل ٹھیک ہوں آپ سنائیں۔"صوفیہ اب دوبارہ اس سے مخاطب ہو گئی تھی۔

الحمدللہ۔"اس نے مسکرا کر جواب دیا۔صوفیہ نے ناسمجھی سے اکراش کو دیکھا۔

اس کا مطلب ہے اللہ کا شکر ہے۔"اس نے صوفیہ کے تاثرات سمجھتے ہوئے اسے بتایا۔اب سب ناسمجھی سے اسے دیکھ رہے تھے۔

یہ مسلمان نہیں ہے۔"اکراش نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

واٹ!"توقع کے عین مطابق گلا پھاڑا گیا۔" تمہیں پتا ہے صوفیہ میں پہلی دفعہ کسی غیر مسلم سے بات کر رہی ہوں۔"راحت نے پر جوش ہوتے ہوئے ایسے بتایا جیسے پتا نہیں کونسا پہاڑ سر کر لیا ہو اس نے۔

اکراش نے اسے دیکھ کر تاسف سے سر نفی میں ہلایا۔یہ بھی کوئی بات تھی خوش ہونے کی بھلا۔

لیکن یہ میرا پہلی دفعہ نہیں ہے کہ میں کسی مسلم سے بات کر رہی ہوں۔"صوفیہ نے سر جھٹک کر جواب دیا۔

میں نے پوچھا؟"راحت کا منہ آج ٹیڑھا ہی رہنا تھا۔

www.novelsclubb.com

تو میں نے پوچھا تھا؟"صوفیہ نے بھی دوبدو جواب دیا۔

بس کرو کیا ہو گیا ہے تم لوگوں کو۔کیا یہ لگتا ہے کہ تم دونوں کی پہلی ملاقات ہے؟ لڑ دیکھو کیسے رہی ہیں۔"اکراش نے اب تنگ ہو کر کہا۔

اچھا اچھا ہو رہی ہوں چپ لیکن اب اپنی بہن کو بھی کہو مجھ سے بات نہ کرے۔"

راحت نے بچوں کے سے انداز میں کہا۔

"جیسے میں تو صرف تم سے ہی بات کرنے آئی تھی ناں۔

"نہیں کرنے آئی تھی تو بول کیوں رہی ہوں میرے ساتھ؟

بس چپ کرو دونوں۔ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا اب کوئی بولا تو۔"اکراش نے ڈپٹ کر چپ کروا دیا۔وہ بھی اب فرمانبرداری سے چپ ہو کہ بیٹھ گئیں تھیں۔

اچھا آج کیا بتا رہی ہو پھر؟"منت حجاب سے پوچھ رہی تھی۔وہ تقریبا روز ہی انھیں کچھ نہ کچھ بتاتی تھی یا سکھاتی تھی۔مشکل سے ہی کبھی ناغہ ہوتا تھا مگر وہ روزانھیں کسی نہ کسی متعلق ضرور بتاتی تھی۔یہ دوستی کی اعلیٰ مثال تھی۔جن دوستوں کو دیکھ کر ہی اپنے اعمال کی طرف دھیان جائے وہ کسی نعمت سے کم نہیں ہوتے۔وہ ان

میں سے ایک ہی تھی۔خود تو کچھ نیکی کرتی ہی کرتی۔ساتھ میں ان کو بھی لے کر چل رہی تھی۔

تم لوگ بتاؤ آج کس متعلق بتاؤں؟"وہ ان سب سے پوچھ رہی تھی۔

اسلام میں شادی کے متعلق کیا بتایا گیا ہے؟"راحت نے اپنے زہن کے مطابق سوال کیا۔سب کو ہنسی چھوٹ گئی۔

"نہیں پردے کے بارے میں بتاؤ شاید عقل آ ہی جائے مجھے۔

نہیں نہیں دعا کے متعلق بتاؤ۔"وہ تینوں ہی بحث کرنے لگیں۔

ہاں دعا کے متعلق بتاؤ۔میں نے اپنے ایک دوست کو دیکھا تھا وہ بہت لمبی دعا کرتا ہے۔آخر مانگتا کیا ہے اتنا وہ۔"صوفیہ کو یاد تھا مکرم کتنی یکسوئی کے ساتھ دعا مانگتا تھا۔اسے بھی جاننے کا تجسس ہوا۔

www.novelsclubb.com

دعا کے متعلق بس اتنا کہوں گی کہ اگر انسان اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا رہے ناں مسلسل "تو ناممکن چیز بھی ممکن ہو جاتی ہے۔

لیکن میرے معاملے میں تو ایسا کچھ بھی نہیں ہوا۔میں نے کتنی دعائیں کی تھیں میری ماما اور بھائی بچ جائیں مگر وہ پھر بھی مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔میری دعائیں قبول نہیں ہوئیں اور مجھے نہیں لگتا میں آئیندہ کبھی کوئی دعا مانگوں گی۔"کہتے ہوئے وہ انتہائی افسردہ دکھائی دے رہی تھی۔آنکھیں بھی نم ہونے لگی تھیں۔

اوہ مجھے پتا ہے تمہارے ساتھ ایسا کیوں ہوا۔تم مسلمان نہیں ہو ناں اسی لئے نہیں سنی گئی تمہاری دعا۔"راحت نے اپنی نئی لاجک لا کر سامنے رکھی۔سامنے اسے یوں دیکھا جیسے اس کی عقل پہ افسوس کر رہی ہوں۔

www.novelsclubb.com

ایسا کچھ نہیں ہے وہ اللہ سب کا اللہ ہے۔اس کی ذات اسی لئے تو اتنی عظیم ہے وہ اپنے ہر بندے کی التجا سنتا ہے۔اعمال کا حساب تو ایک دوسرا موضوع ہے۔اس سے "پہلے ہم سب اس کی مخلوق ہیں۔وہ کبھی بھی ہمیں تنہا نہیں چھوڑتا۔

لیکن مجھے تو چھوڑ دیا ناں۔ میں تو بھری دنیا میں تنہا ہو گئی ناں۔" وہ گیلی آواز کے ساتھ شکوہ کر رہی تھی۔

ایسی باتیں نہیں کرتے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی کوئی نہ کوئی مصلحت ضرور پوشیدہ ہوتی ہے۔"

ہاں ناں اگر یہ سب نہ ہوتا تو مجھے اتنی پیاری بہن کیسے ملتی ہاں۔" اکراش نے دونوں بازو پھیلاتے ہوئے اسے گھیرا۔ صوفیہ نم آنکھوں سے مسکرا دی۔

کیا تم لوگوں کو فرعون والا واقع یاد ہے۔ اس نے اس زمانے میں سارے بچے زبح" کروا دیے تھے۔ اس نے سوچا تھا کہ سب بچوں کو زبح کروا دوں گا تو موسیٰ پیدا نہیں ہو گا۔ مگر کیا یہ ممکن ہے جو خدا تعالیٰ سوچے وہ نہ ہو؟ فرعون نے وہی کیا جو اس نے پلان کیا تھا۔ مگر ہوتا وہی ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں۔ اور وہی ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون ہی کہ گھر کے اندر پروان چڑھایا۔ اور پوری کائنات کو دکھایا جو وہ چاہتا ہے صرف وہی ہوتا ہے۔ اللہ قادر مطلق ہے جو وہ چاہتا ہے صرف

وہی ہوتا ہے۔اگر تمہارے ساتھ یہ سب ہوا ہے تو اس نے تمہارے لیے بھی کچھ یقیناً اچھا سوچ رکھا ہوگا۔"صوفیہ نے غائب دماغی سے سر اثبات میں ہلایا۔

تمہیں قرآن پاک کے بارے میں کچھ پتا ہے؟"حجاب صوفیہ سے پوچھنا چاہ رہی تھی۔

ہاں مجھے معلوم ہے۔میرے ایک دوست نے ریکومینڈ کیا تھا کہ میں اسے ضرور پڑھوں۔"

"تو کیا پھر تم نے وہ پڑھی؟

تھوڑا سا۔میں نے ابھی شروع ہی کیا تھا کہ یہ سب ہو گیا اور پھر وقت ہی نہیں ملا۔"

www.novelsclubb.com

"اچھا۔اس میں ایک سورت ہے سورۃ مریم۔کیا اس کے متعلق معلوم ہے؟

"نہیں میں نے ابھی اسے نہیں پڑھا مگر میں نام جانتی ہوں۔

ہاں اس میں ایک آیت ہے۔"

ترجمہ: "جب تمہارا نفس اور شیطان تمہیں وسوسے دلوائے کہ تمہاری دعاؤں کا کوئی فائدہ نہیں ہونے والا تو خود سے وہی کہو جو حضرت ابراھیم علیہ السلام نے کہا تھا کہ میں صرف اپنے پروردگار کو پکارتا رہوں گا۔ مجھے یقین ہے اپنے پروردگار سے مانگنے کے بعد میں کبھی محروم نہ رہوں گا۔ "

(سورۃ مریم 47)

اس سے ہمیں کیا سیکھنے کو ملتا ہے؟" وہ اب صوفیہ سے پوچھ رہی تھی۔

یہی کہ انسان بے شک مسلم نہ ہو پھر بھی مانگ لینا چاہیے" راحت بولی۔

ہاں بالکل۔" حجاب ضبط کرتے ہوئے بولی۔ اس کا کچھ نہیں ہو سکتا۔

www.novelsclubb.com

مگر صوفیہ اب خاموش تھی۔ کسی غیر مری نقطے پہ نگاہ ٹکائے کچھ سوچنے میں لگی تھی۔

تبھی سنی کہیں سے چلتا ہوا ان کے پاس آیا اور منت کو مخاطب کیا۔

منت میں کچھ کام سے جا رہا ہوں۔ کیا تم خود آ جاؤ گی گھر؟" پوچھ وہ منت سے رہا تھا مگر نظریں بار بار بھٹک کر کہیں اور جا رہی تھیں جن کو بہت مشکل سے کنٹرول کر رہا تھا۔

میں کس کے ساتھ آؤں گی؟" وہ پریشانی سے پوچھ رہی تھی۔"

ارے کوئی بات نہیں ہم ڈراپ کر دیں گے۔" اکراش فراخ دلی سے بولی۔"

اچھا پھر ٹھیک ہے۔ تم چلے جاؤ۔" اسے تھوڑی تسلی ہوئی۔"

اچھا صوفیہ تم کیوں گم سم بیٹھی ہو؟" سنی کے چلے جانے کے بعد وہ اب اس سے" گویا ہوئی۔

www.novelsclubb.com

تم لوگ حجاب کیوں نہیں کرتیں؟"اس نے یک دم سوال پوچھا۔اکراش اور منت کی آپس میں نظریں ملیں جبکہ راحت پہ کچھ اثر نہ ہوا۔وہ دونوں کرتی تھیں مگر مکمل طور پر نہیں۔ کبھی کر دیا کبھی چھوڑ دیا۔دل کیا تو کر لیا نہیں تو نہ سہی۔

گرمی دیکھی ہے کتنی ہے۔"راحت نے سردی میں بھی ہاتھ سے پنکھا جھلا کر نزاکت سے کہا۔

پھر تو شاید حجاب کے اندر اے سی فٹ ہے، نہیں؟"راحت بولے اور صوفیہ کرارا سا جواب نے دے ہو ہی نہیں سکتا۔

راحت نے منہ بنایا۔

"حجاب تم کیوں کرتی ہو حجاب؟ گرمی ہے تم بھی رہنے دیا کرو۔"

اللہ کا حکم ہے یہ اور حیادار لڑکیوں کی نشانی ان کا حجاب اور پردہ ہی ہوتی ہے۔"""
اس نے سکون سے جواب دیا۔

حیاانسان کی آنکھوں اور دل میں ہونی چاہیے کیا وہ کافی نہیں؟"راحت نے پوچھا۔

حضرت فاطمۃ الزہرہ سے زیادہ حیا تھی کسی میں؟وہ بھی تو پردہ کرتی تھیں۔انھوں نے تو کبھی نہیں کہا میری آنکھوں میں حیا ہے تو میں پردہ کیوں کروں۔"حجاب اب سختی سے بات کررہی تھی۔جب اللہ کا حکم نازل ہو گیا ہے تو کسی کی کوئی بھی بے تکی لاجک کوئی وزن نہیں رکھتی۔

تمہیں معلوم ہے جب پردے کا حکم نازل ہوا تھا تو کائنات کی بہترین خواتین نے" بہترین مردوں سے پردہ کیا تھا۔انھوں نے یہ نہیں کہا تھا کہ گرمی لگتی ہے،ہم خوبصورت نہیں لگیں گی۔یا یہ معاشرہ قبول نہیں کرے گا۔انہوں نے بس یہ کہا تھا:-

○ سَمِعْنَاوَاَطَعْنَا

"ترجمہ: اے اللہ ہم نے سن لیا اور ہم نے مان لیا۔

تو کیا یہ تمہاری بات کوئی وزن رکھتی ہے اب؟" حجاب بول کر اب مکمل چپ ہو گئی تھی۔

سب ایک دوسرے سے نظریں چرا رہی تھیں۔ راحت تو اب در حقیقت شرمندہ دکھائی دے رہی تھی۔

حجاب پھر سے بولی۔

دیکھو حجاب تم پہ قطعاً پابندی نہیں لگاتا نہ اسلام لگاتا ہے تو تم پھر کیوں گھبراتی ہو" پردہ کرنے سے۔ کیا تم لوگوں کو واقعی لگتا ہے کہ تم لوگ خوبصورت نہیں لگو گی؟

ارے حجاب ہی تو نشاندہی کرتا ہے کہ ایک مسلمان خاتون جا رہی ہے۔ بھرے جھرمٹ میں اگر کوئی تمہارے حجاب کو دیکھ کر تمہارے مذہب کو پہچان لیتا ہے تو

کیا یہ بات کافی نہیں ہے؟ حجاب تمہیں تمہاری پہچان دیتا ہے۔ تمہیں مزید "خوبصورت بناتا ہے نہ کہ خوبصورتی چھین لیتا ہے۔

سب دم سادھے اسے سن رہی تھیں مگر اس سے نظر ملانے کی کسی میں بھی قوت موجود نہیں تھی۔

اب یہ بات نہیں ہے کہ میں نے آج کہہ دیا اور کل تم لوگ حجاب کر کے آجاؤ۔" میری باتوں پہ مت جاؤ اپنے دل سے پوچھو وہ کیا کہتا ہے۔ اس بات پہ غور و فکر کرو۔ جب تم لوگوں کا دل مطمئن ہو تم لوگ اس پر عمل کر سکتی ہو۔

اور جہاں تک بات ہے پچھلے زمانے کی تو نبوت ملنے کے بعد کس قدر تبدیلیاں آئیں تھی ناں۔ کیا ماڈرن زمانہ تھا وہ۔ اسلام سے زیادہ کوئی بھی مذہب ماڈرن نہیں ہے۔ اس زمانے میں لڑکیاں کاروبار بھی کیا کرتی تھیں۔ ہر قسم کا سوال کیا کرتی تھیں۔ اپنی پسند کی شادی کا پیغام بھی دیا کرتی تھیں۔ تجارت کرتی تھیں۔ صدقہ و خیرات اور زکوۃ بھی دیا کرتی تھیں۔ گھر کے کام کیلئے ملازم بھی رکھے ہوتے تھے۔

شوہر سے کوئی بھی مسئلہ پریشانی ہوتی تھی تو فوراً حضرت مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کرنے بھی جایا کرتی تھیں۔وہ وہ دور تھا جب طلاق کوئی گناہ نہ تھی۔ہر ایک کو اپنے فیصلے لینے کی کھلی اجازت تھی۔تب بیوگی جرم نہیں تھی۔بیوہ عورت پہ اس کی زندگی تنگ نہیں کی جاتی تھی۔اس سے زیادہ ماڈرن زمانہ کیا چاہیے؟کون کہتا ہے اسلام ماڈرن نہیں ہے؟کیا تمہیں کوئی مزید مثال چاہیے؟"

جواباً سب خاموش تھیں۔سب کے سر جھکے ہوئے تھے۔

اس دور میں مردوں کو اقوام بھی مانا جاتا تھا۔اس زمانے میں لڑکیاں بے پردہ ہو کر" سڑکوں پر اپنے حقوق مانگنے نہیں نکل جایا کرتی تھیں۔اپنے مردوں کا حکم نہیں ٹالا کرتی تھیں۔مردوں کے کردار بھی پاکیزہ ہوتے ہیں۔وہ بھی حیادار ہوتے ہیں۔ان کی فطرت کو غلط یا برا کہہ کر ان کی توہین مت کیا کریں۔جبھی تو مردوں کو نبوت بھی ملی اور امامت بھی ملی۔مردوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اسی لئے عورتوں سے اوپر درجہ دیا تاکہ وہ تمہاری حفاظت کر سکیں۔کیا تم لوگوں کو یہ منظور نہیں کہ

تمہاری آنکھیں اور سر جھکا کے چل لینے سے تمہارے باپ بھائی سر اٹھا کر چلیں۔

" کیا تمہیں ان کی ماں سے اٹھی ہوئی گردنیں نہیں پسند؟

الرجال قوامون علی النسآء

مرد عورتوں پر حاکم ہیں۔

کافی دیر تک بول لینے کے بعد اب وہ خاموش ہو چکی تھی۔اب تو شاید کوئی بھی بولنے لائق نہیں رہا تھا۔

دیکھو ان باتوں کو سوچو ضرور سوچو مگر اتنا زور سے بھی نہیں کہ کل ہی جوش میں آ کر سب کچھ عمل کرنا شروع کر دو تا کہ دو دن بعد تم لوگ پھر بھول کر اپنی اپنی پرانی حالت میں اجاؤ۔" حجاب نے تھوڑی دیر بعد ہنس کر کہتے ہوئے ماحول کی کشیدگی کو ختم کرنا چاہا۔وہ سب بھی اب نارمل نظر آنے لگی تھیں مگر سب کہ دماغ میں کہیں نہ کہیں یہ باتیں گردش ضرور کر رہی تھیں۔

جس طرح سے تم بتا رہی تھیں ناں مجھے لگتا ہے ان سے زیادہ تو مجھ پر اثر کر گئی ہیں" باتیں۔" صوفیہ نے بھی ہنستے ہوئے کہا۔

اللہ نے تمہارے لیے ضرور کچھ بہتر سوچا ہو گا۔" حجاب مسکرا کر گویا ہوئی۔"

اچھا اب چلو گھر چلتے ہیں۔ مجھے مزید کام ہیں گھر۔" حجاب نے ہی کہا۔ اب سب" اٹھ کر گیٹ تک آگئی۔ منت اکراش لوگوں کے ساتھ ہی آگئی۔ اسحاق صاحب نے پہلے منت کو اتارنا چاہا۔ اس کو گھر ڈراپ کرتے ہی منت نے ان سے اکراش اور صوفیہ کو شام تک اپنے گھر رکھنے کی اجازت چاہی۔

انہوں نے ہنس کر کہا کہ جو یہ چاہیں میں کیا کہہ سکتا ہوں۔ وہ دونوں راضی ہو گئیں۔ اسحاق صاحب نے سر اثبات میں ہلا کر اجازت دی۔

"تو ٹھیک ہے پھر میں شام کو آ کر تم لوگوں کو لے جاؤں گا۔ اللہ حافظ۔"

اللہ حافظ" کہتے ساتھ انھوں نے گاڑی اسٹارٹ کی۔ جبکہ وہ تینوں گھر کے اندر" داخل ہوئیں۔ سامنے لاونج میں مکرم کی مسکراتی تصویر دیوار کے ساتھ لٹک رہی تھی۔

یہ کون ہے؟"صوفیہ نے حیرانگی سے منت سے پوچھا۔"

"ارے میں نے بتایا تھاناں اپنے بھائی کے متعلق وہی ہیں۔"

یہ کیسا اتفاق تھا آخر؟

قدرت کے اشارے

نہ سمجھو تم اگر

جان لوگے جلد ہی

جو پڑی تمہارے سر

جاری ہے۔

www.novelsclubb.com